[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Nuclear Regulatory Authority Ordinance, 2001.

WHEREAS, it is expedient further to amend the Nuclear Regulatory Authority Ordinance, 2001 for the purposes hereinafter appearing:

It is hereby enacted as under:-

1. **Short title and commencement.** - (1) This Act may be called the Nuclear Regulatory Authority (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 4, Ordinance III of 2001.**— In the Nuclear Regulatory Authority Ordinance, 2001,(No.III of 2001) hereinafter referred to as the said Ordinance in clause 5,

(i) for the expression "Seven" the expression "Nine" shall be substituted;

(ii) after paragraph (a), the following new paragraph (aa) shall be added;

" (aa) Two members of the National Assembly nominated by the Speaker, one from the Government party and the other from the opposition having expertise in the relevant field;"

3. **Amendment of section 10, Ordinance III of 2001.**— In the said Ordinance, in section 10, after the expression, "filled", the expression " within a period of 15 days" shall be inserted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

It has been observed that, it is an important body constituted and working under the Government of the Pakistan. It has representation from all the relevant ministries and departments but unfortunately the representation of the National Assembly is missing. Being the representative House for the public of Pakistan I feel it necessary to have the representations of the members of the National Assembly. In addition to that it has also been observed that no time period for filling the casual vacancies has been provided under the said Ordinance. No post can be left vacant for indefinite period of time hence the time period of 15 days has been proposed to enhance the effectiveness of the Authority.

Sd/-
MS. NUSRAT WAHID
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

نیوکلیئر ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۱ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے نیوکلیئر ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۱ء میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا نیوکلیئر ریگولیٹری اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، 2020ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۳ بابت ۲۰۰۱ء، دفعہ ۴ کی ترمیم۔** نیوکلیئر ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۱ء (نمبر ۳ بابت ۲۰۰۱ء)، جس کا بعد ازیں مذکورہ آرڈیننس کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، شق ۵ میں،

(i) عبارت "سات" کو عبارت "نو" سے تبدیل کر دیا جائے گا؛

(ii) پیرا (الف) کے بعد، حسب ذیل نیا پیرا (الف الف) کا اضافہ کر دیا جائے گا؛

"(الف الف) اسپیکر کی جانب سے نامزد کردہ قومی اسمبلی کے دو اراکین، ایک حزب اقتدار اور دوسرا حزب اختلاف سے ہوگا اور دونوں اپنے متعلقہ شعبے میں مہارت رکھنے والے ہوں گے"۔

۳۔ **آرڈیننس نمبر ۳ بابت ۲۰۰۱ء، دفعہ ۱۰ کی ترمیم۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۱۰ میں، عبارت "پُر کردہ" کے بعد، عبارت "۱۵ دن کے عرصہ کے اندر" کو شامل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض ووجوہ

یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ یہ ایک اہم ادارہ بنایا گیا ہے اور حکومت پاکستان کے تحت چل رہا ہے۔ اس میں تمام متعلقہ وزارتوں اور محکموں کی نمائندگی شامل ہے مگر بدقسمتی سے قومی اسمبلی کی کوئی نمائندگی نہیں ہے۔

پاکستانی عوام کے نمائندہ ایوان کی حیثیت سے میں یہ ضروری سمجھتا ہوں کہ قومی اسمبلی کے اراکین کی نمائندگی ہونی چاہیے۔ اس کے علاوہ یہ بات بھی مشاہدہ میں آئی ہے کہ مذکورہ آرڈیننس میں اتفاقی اسامیوں کو پر کرنے کا کوئی خاص وقت نہیں دیا گیا ہے۔ کسی بھی اسامی کو غیر معینہ مدت کے لئے خالی نہیں رکھا جاسکتا اس لئے اتھارٹی کو مؤثر بنانے کے لئے ۱۵ دنوں کا وقت تجویز کیا گیا ہے۔

دستخط/۔

محترمہ نصرت واحد

رکن، قومی اسمبلی